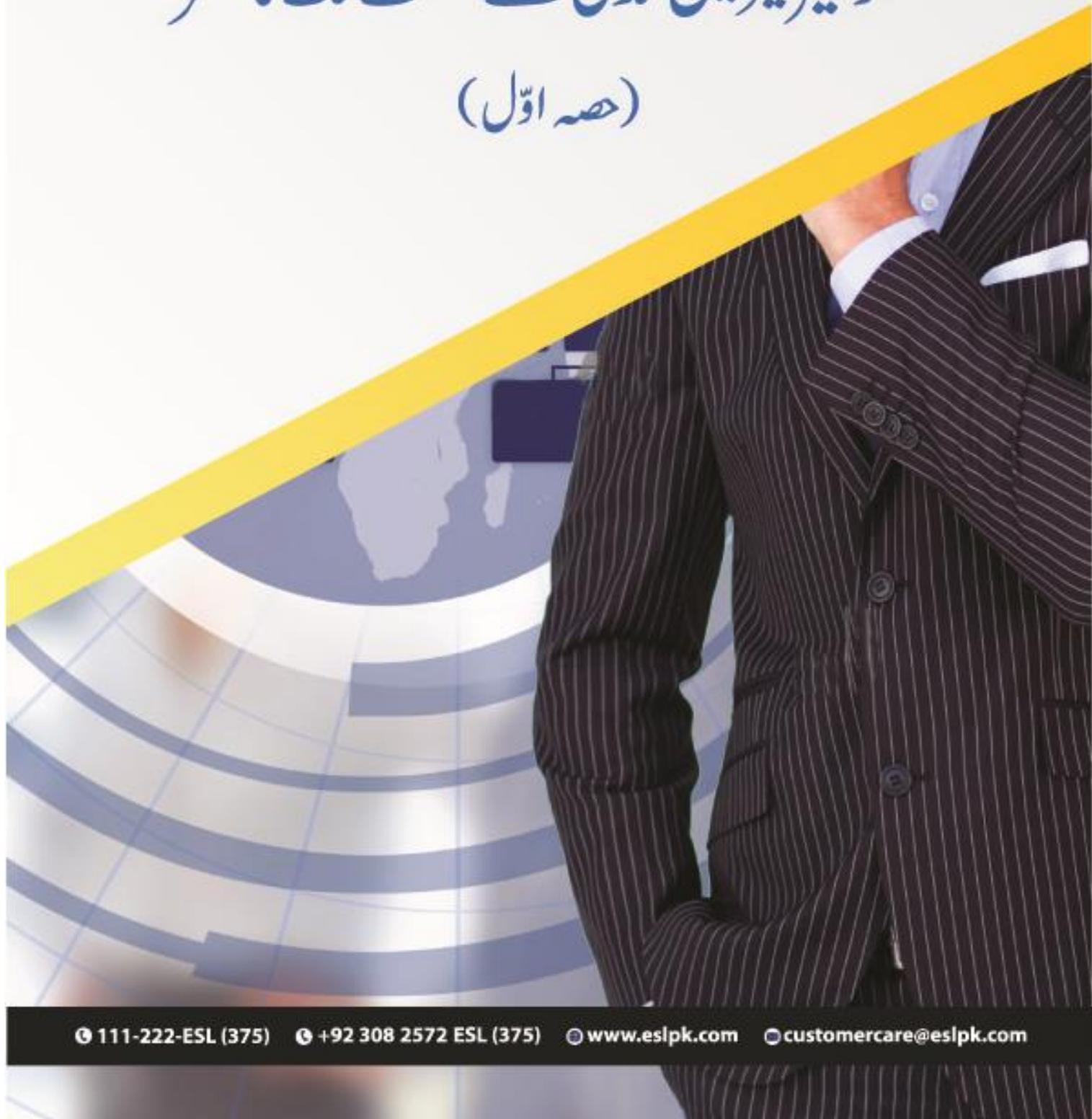




Energy Solutions (Pvt.) Limited

سیلز کیریئر میں عمدگی سے عظمت تک کا سفر
(حصہ اول)



سیلز کیریئر میں عمدگی سے عظمت تک کا سفر (حصہ اول)

- ☆ ماں کی گود سے گور تک ہر آدمی ایک سیلز میں ہوتا ہے۔
- ☆ دنیا کا ہر سیلز میں کامیاب نہیں ہوتا، لیکن دنیا کا ہر کامیاب آدمی ایک بہترین سیلز میں ہوتا ہے۔
- ☆ جان بچجے کوئی بھی انسان بہترین سیلز میں بن نہیں سکتا تو قیکروہ بہترین انسان نہ ہو۔

سپر سیلز میں بننے کیلئے لازمی ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔



☆ بہترین کروار اور عمدہ شخصیت

☆ بہترین اور ثابت رویہ

☆ شخصی لفظ و ضبط

بہترین کروار سے متعلق چند ضروری ہدایات

- ایمانداری

- جو کہنا وہ کرنا اور جو کرتا وہ ہی کہنا

- اندرا اور باہر یکساں شخصیت یعنی منافقت سے گریز

- اپنی ایسی بہترین کوشش کرنا، نہ صرف اپنے مقابل سے مسابقت کرنا بلکہ اپنی گزشتہ کارکردگی سے بھی موازنہ کرنا

بہترین رویے کے لوازمات

- اپنے کام پر فخر کرنا اور کام سے محبت کرنا

- خدمت کو اپنا شعار بنانا اور خدمت کو عبادت سمجھ کر کرنا

- یہ جان لینا کہ آپ اپنی تقدیر کے خود کا تب ہیں، آپ اتنے ہی کامیاب ہوتے ہیں جتنی کامیابی کا آپ مسلسل تصور کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ اسکے لیے کوشش رہتے ہیں، اپنی ناکامی کی داستان بھی آپ خود ہی رقم کرتے ہیں اور آپ کی کامیابی بھی صرف اور صرف آپ ہی کی مرہون منت ہوتی ہے۔

خود کو اپنے ہی سحر سے باہر نکالنا اور اپنے ہی خیالی شکنچ سے آزاد کرنا

اللہ تعالیٰ خالمندی ہے اس نے سب انسانوں کو کم و بیش ایک جیسی صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے تو پھر ایسا کیوں ہے کہ ایک وزیر اعظم بن جاتا ہے اور ایک معمولی میٹ ہائیک کا ملکر۔ ایک مخدوٰری کے باوجود بہترین ایجادیت بن جاتا ہے اور ایک ہٹا کٹا انسان اپنا بوجھ انداختے سے بھی قاصر۔ خوف، وسو سے اور اندیشے اسے کہیں کا نہیں چھوڑتے۔ ایک اچھا سیلز میں اپنے آپ کو ان وسوسوں، اندیشوں سے نجات دلاتا ہے۔ وہ مارکیٹ خراب ہے، قیمت زیادہ ہے، پردوڈ کٹ نہیں ہے، مقابلہ سخت ہے، کشمکش کے پاس وقت نہیں ہے جیسے خیالات کو اپنے قریب بھی نہیں آنے دیتا۔

ہمارے مرحوم ڈاکٹر یکش رجنیڈ صاحب فرماتے تھے ”جیت اور ہمارے حالات سے نہیں بلکہ خیالات سے ہوتی ہے۔“ لہذا ایک اچھا سیلز میں عمدہ اور ثابت خیالات کا حامل ہوتا ہے۔ یاد رکھیے جیسے آپ کے خیالات ہونگے ویسے آپ کے الفاظ ہونگے، جیسے آپ کے الفاظ ہونگے ویسے ہی آپ کی حرکات ہوں گی، جیسی آپ کی حرکات ہوں گی ویسی ہی آپ کی عادات ہوں گی، جیسی آپ کی عادات ہوں گی ویسا ہی کروار ہو گا اور جیسا آپ کا کروار ہو گا ویسا ہی زندگی میں آپ کا مقام / مقدار ہو گا۔

لہذا آپ آج سے ہی اپنے آپ سے کہنا شروع کر دیجئے کہ میں کامیاب ہوں، میں پُر اعتماد ہوں، میں اللہ کا خاص اور شکر گزار بندہ ہوں وغیرہ وغیرہ۔ اپنی شخصیت کو منفی خیالات، انجانے خوف اور وسوسوں کی یلغار سے محفوظ رکھنے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔

کامیابی کا تصور کرنا۔

کامیابی کا تصور کرنا کامیابی حاصل کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔ تصور کیجئے کہ کشمکش آپ کو آرڈر دے رہا ہے، تصور کیجئے کہ آپ بہترین سیلز میں کا انعام حاصل کر رہے ہیں، تصور کیجئے کہ آپ سیلز ڈاکٹر کے عہدے پر ترقی حاصل کر رہے ہیں، تصور کیجئے کہ آپ عزت، شہرت اور ناموری کے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں اور تصور کیجئے کہ آپ اپنے ہم عصروں میں سب سے منفرد اور ممتاز ہیں اور ایک دنیا آپ جیسا بننا چاہ رہی ہے۔ یاد رکھیں، یاد رکھیں، یاد رکھیں جیسا آپ تصور کرتے ہیں وہاں آخر ہو کر رہتا ہے، آپ کا تصور آپ کے مستقبل کی تخلیق کرتا ہے۔



اپنے آپ کو کارآمد طور پر مصروف رکھنا۔

بہترین طور پر مصروف رہنے کا بہترین طریقہ منصوبہ بندی کرنا ہے۔ ہم ناکام اس لئے نہیں ہوتے کہ ہم ناکام ہونے کی منصوبہ بندی کرتے ہیں بلکہ ہم ناکام اس لئے ہوتے ہیں کہ ہم منصوبہ بنانے میں ناکام ہوتے ہیں۔ ایک کامیاب سیلز میں وہ کام کرتا ہے جس کا فائدہ زیادہ ہوتا ہے، وہ ان کشمرزٹک پنچتا ہے جو افرخیداری کرتے ہیں اور بار بار کرتے ہیں۔ وہ ان پراؤکش پر توجہ مرکوز رکھتا ہے جو کہ بیش بہا اور زیادہ منافع بخش ہوتی ہیں۔ وہ ان مارکیٹ کا حجوم لگاتا ہے جہاں مسابقت کم ہوتی ہے۔ وہ ان لوگوں سے ملاقات کا وقت لیتا ہے جو فصلہ ساز ہوتے ہیں۔ وہ سیلز کے ایسے طریقے وضع کرتا ہے جو کہ کایا پلٹ کر رکھ دیتے ہیں۔

اپنے رویے کو ہمیشہ اپنی معلومات اور مہارت سے اوپر رکھنا۔

دیکھنے میں آتا ہے جیسے جیسے انسان کا علم اور ہنر بڑھتا ہے اس کارویہ خراب ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ وہ خود سراور چڑھتا ہو جاتا ہے۔ اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنے لگتا ہے۔ لیکن یاد رکھیں ”جھک جاتی ہے وہ ذالی جو پھلدار ہوتی ہے۔“ ایک اچھا انسان کامیابی کے جتنے مارچ طے کرتا ہے اتنا ہی اچھا انسان بتا چلا جاتا ہے۔ جتنا وہ اچھا انسان بتا چلا جاتا ہے اتنی ہی مزید کامیابی، عزت، شہرت اور ثروت اسکے قدم پر چوتھی چلی جاتی ہے۔ یاد رکھیں آپکار رویہ آپکے بلند مقام کا ضامن ہوتا ہے۔

سلسلہ پسندی سے باہر نکلنا۔

اپنی اور اپنے ساتھیوں کی ٹریننگ اس انداز میں کیجئے کہ ”یہ کام کیسے ہو سکتا ہے“ نا کہ ”یہ کام کیونکر نہیں ہو سکتا۔“ اپنے آپ کو چیلنج کیجئے۔ ماضی کی فتوحات اور کارناموں پر جینا چھوڑ دیجئے۔ رکی پونگ، اسٹیواہ، پجن ٹنڈوکر، ویسیم اکرم، عمران خان اور وھونی کی مثالیں سامنے رکھیں۔ یہ لوگ جب تک فتوحات اور کامیابیاں حاصل کرتے رہے اور جیسے ہی ان کو محسوس ہوا کہ انکی کارکردگی میں پہلا جیسا تسلسل نہیں رہ سکتا تو ٹیم سے علیحدہ ہو گئے۔



ٹکست سے دلبر داشتہ نہ ہونا۔

ایک بہترین سلزاں میں بھی ٹکست کو دل پر نہیں لیتا۔ وہ راستے کے ہر پتھر کو اور پر جانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

He Converts Every Stumbling Stone into a Stepping Stone.

مشکلات کا جوانہ دردی سے مقابلہ کرنا۔

یاد رکھیں، اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہوتی ہے۔ اسی سورۃ میں پھر دوبارہ فرماتے ہیں کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہوتی ہے۔ لہذا یاد رکھیں کہ آپ پر جو مشکل آتی ہے وہ اس بات کی نوید ہے کہ آسانی بھی آنے والی ہے۔ جیسے رات اس بات کی نوید ہے کہ صبح ہونے والی ہے۔

صبر کرنا۔

یاد رکھیں سلزاں ایک بہت ہی صبر آزمائام ہے لیکن ہر صبر کا پھل مشحعاً ہوتا ہے۔ اسی طرح اچھا سلزاں میں بھی خود نہیں رہتا۔ جس طرح بچے کی پروگریٹس میں طویل عرصہ درکار ہوتا ہے، فصل کے پہنچے میں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سلزاں کا بیج یونے اور اس کے تناور درخت بننے میں صبر آزماء مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ لہذا اٹھ رہے، جھے رہے، کھڑے رہے، لوگوں سے ملتے رہے، مسکراتے رہے اور سب سے بڑھ کر دعا بھی کرتے رہے۔ ناکامی ہرگز آپکے حوصلے پست نہ کرے اور جوش و خروش کم نہ کر پائے۔ آپ کی مسکراہٹ تو انہی اور جوش و خروش آپکی کامیابی کا ضامن ہے۔ یہ ایک سلزاں میں کے تمام تھیاروں میں بہت ہی قیمتی تھیار ہے۔

شخصی نظم و ضبط (Self-Discipline) پیدا کرنا

کہا جاتا ہے کہ اللہ جس کو حکمت عطا کرتا ہے اسکو دراصل خیر کیش عطا کرتا ہے۔ حکمت ہر کام کو اپنے وقت، مقام اور موقع محل کے مطابق کرنے کا نام ہے اور یہی نظم و ضبط ہے۔ سونے کے وقت سونا، جانے کے وقت جاننا، دفتر کے اوقات میں کام کرنا، ملاقات کے مقررہ وقت پر پہنچنا، وعدے کو وقت پر پورا کرنا، وغیرہ یہ تمام باتیں شخصی نظم و ضبط میں آتی ہیں۔ ایک سابق امریکی صدر کہتا تھا کہ نظم و ضبط کے ساتھ دنیا کا بڑے سے بڑا کام بھی ہو سکتا ہے اور اسکے بغیر چھوٹی سی کامیابی کا حصول بھی ناممکن ہے۔ جس طرح ورزش جسم کو مضمبوط کرتی ہے اسی طرح نظم و ضبط آپکے ارادے کی قوت کو مضمبوط کرتا ہے۔



پروفیشنلزم (Professionalism) کا مظاہرہ کرنا۔

ایک اچھائیز میں اپنے الفاظ اور خیالات ہی کا خیال نہیں رکھتا بلکہ اپنے جسم، لباس، خواراک، اوقات، زیر استعمال اشیاء سب کا خیال رکھتا ہے۔ جو کہتا ہے وہ کرتا ہے، کیا ہوا وعدہ پورا کرتا ہے اور وعدے سے بڑھ کر کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔



ناکام لوگوں کی روشن سے بچنا۔

ایک کامیاب سیلز میں ناکام لوگوں کی روشن سے مکمل گریز کرتا ہے۔ ناکام لوگوں کی سب سے بڑی خرابی عجلت پسندی، بہت دھرمی، محنت سے گریز، بشارٹ کٹ کا استعمال، تعلیم و تربیت کو وقت کا ضیاع سمجھنا اور ایسے پروگرامز کو فقط دوسروں کی ضرورت اور اپنے آپ کو عقلی گل سمجھنا

-۶-



اسمارٹ ورک اور ہارڈ ورک (Smart Work & Hard Work) کرنا۔

ایک اچھا سیلز میں نہ صرف محنت کرتا ہے بلکہ کام کرنے کے بہترین طریقے وضع کرتا ہے اسکو لیور جنگ (Leveraging) کہتے ہیں۔ وہ اللہ کے اس وعدے پر یقین رکھتا ہے کہ انسان کو ”وہی ملتا ہے جسکی وہ سعی کرتا ہے۔“



ٹارگٹ سے زیادہ حاصل کرنا۔

ایک اچھا سیلز میں ٹارگٹ کے حصول کے بعد مطمئن ہو کر بیٹھنیں جاتا بلکہ اپنے لئے اور اپنے ساتھیوں کے بہترن مفاد میں خوب سے خوب تر کی ٹلاش میں رہتا ہے۔

ہر وقت تیار رہنا۔

جیسے ہا کی یاقبال کے میچ میں بس دو، چار ہی لمحات ایسے آتے ہیں جن میں گول ہوتا ہے اسی طرح سیلز میں بھی مقرر کردہ دورانیہ میں کچھ ہی لمحات آتے ہیں جب کامیابی کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

ایک اچھا سیلز میں اپنی آنکھیں اور کان گھلے رکھتا ہے۔ ہر وقت تیار ہوتا ہے۔ کامیابی کا ایک لمحہ اسکے سال بھر کے ٹارگٹ پرے کر سکتا ہے۔ مشہور قول ہے کہ ”قسمت کی دیوبھی بھی اس پر مہربان ہوتی ہے جو تیار ہوتا ہے۔“

کامیابی کی تحریک دینے والوں کا شگرگزار ہونا۔

اگر آپ کا باس، آپکا ساتھی، آپکا دوست، آپکی بیوی، والد، والدہ یا بھائی آپکی کامیابی کے لیے متذکر ہیں تو آپ یقیناً بہت خوش قسمت ہیں۔ ان کی روک نوک اور سرزنش کو اپنے لیے آگے بڑھنے کا سبب ہتھیے ناکہ منہ سور کر بیٹھ جائے۔ یہ بات خاص طور پر ان سیز میں حضرات کے لیے ہے جو کہ تعلیم و تربیت کو اپنے لیے ناگوار سمجھتے ہیں۔

